

سوال

تاریخ 22 مئی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لے پڑھوں گا۔ اور کیا ایسے ضرورت کا کام ہو جاتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جد!

لکھا۔

نکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے اللہ تعالیٰ کی کھانا محصیہ کی کھانا نفاذی تو وہ اس کی کھانا محصیہ کے منہ فرماؤں میرے کرنے"

بر (6318)۔

بن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ نیکی اور اطاعت کی نذر کے بارہ میں کہتے ہیں :

یہ تین قسم کی ہے :

۱۔ قسم :

نہجے)

ی (622/13)۔

لکھا :

"یہ کسی چیز کو دور نہیں کرتی بلکہ یہ تو نخیل سے نکالنے کا ایک بہانہ ہے"

جر (6608) صحیح مسلم حدیث نمبر (1639)

زری رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

۔

اسیاق بھی اس کی تائید کرتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ اھ

ماخوذ از: شرح مسلم للنووی۔

پٹا۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ](#)

جلد 01